ہنزہ کے کاشتکار ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان

ہنزہ کے کاشتکار ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان

ہنزہ کے کاشتکار ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان

ہنزہ کے کاشتکار ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان

رپورٹ: ثمینہ ارشاد
تصاویر: ثمینہ ارشاد
ہنزہ، 28 مئی: ثمینہ ارشاد کی رپورٹ

ہنزہ کے کاشتکار اس سال ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان ہیں۔ محکمہ زراعت کے مطابق ضلع میں ٹماٹر کی پیداوار گزشتہ سال کے 1 ہزار 266 ٹن سے کم ہو کر 1 ہزار 180 ٹن رہ گئی ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ بیماری، کھاد کی قلت اور بروقت بیج نہ ملنے کی وجہ سے فصل متاثر ہوئی۔

ضلع کے 355 کاشتکاروں نے ٹماٹر کاشت کیا تھا۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق گلمت، کریم آباد اور علی آباد کے دیہات سے ہے۔ ان کاشتکاروں کے مطابق پودوں پر پتے مڑنے اور پھل بننے سے پہلے گرنے کی شکایت عام رہی۔ کئی کاشتکاروں نے کہا کہ انہوں نے بیج اور کھاد پر جو رقم خرچ کی تھی، وہ بھی پوری واپس نہیں آئی۔

زرعی ماہرین کے مطابق اس بار مارچ اور اپریل میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہا، جس سے سفید مکھی اور پتے مڑنے والے وائرس کا حملہ تیز ہوا۔ ان کے بقول اگر کاشتکار وقت پر زرعی مشورہ لیتے تو نقصان کم ہو سکتا تھا۔ محکمہ زراعت کے ڈویژنل افسر نے بتایا کہ ضلع میں 1 ہزار 180 ٹن ٹماٹر کی پیداوار ہوئی، جبکہ گزشتہ سال یہ 1 ہزار 266 ٹن تھی۔ اس طرح 86 ٹن کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

کاشتکاروں نے مطالبہ کیا ہے کہ کھاد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور زرعی ادویات پر سبسڈی دی جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت مدد نہ ملی تو اگلے سال بہت سے کاشتکار ٹماٹر کی کاشت چھوڑ دیں گے۔ محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ 15 جون سے 3 روزہ مفت زرعی مشاورتی کیمپ لگائے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں کاشتکاروں کو بیماری سے بچاؤ کی ادویات اور بیج مفت فراہم کیے جائیں گے۔ کیمپوں کی تاریخوں کا اعلان 6 جون کو کیا جائے گا۔

ہنزہ کے کاشتکار ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان

رپورٹ: ثمینہ ارشاد
تصاویر: ثمینہ ارشاد
ہنزہ، 28 مئی: ثمینہ ارشاد کی رپورٹ

ہنزہ کے کاشتکار اس سال ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان ہیں۔ محکمہ زراعت کے مطابق ضلع میں ٹماٹر کی پیداوار گزشتہ سال کے 1 ہزار 266 ٹن سے کم ہو کر 1 ہزار 180 ٹن رہ گئی ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ بیماری، کھاد کی قلت اور بروقت بیج نہ ملنے کی وجہ سے فصل متاثر ہوئی۔

ضلع کے 355 کاشتکاروں نے ٹماٹر کاشت کیا تھا۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق گلمت، کریم آباد اور علی آباد کے دیہات سے ہے۔ ان کاشتکاروں کے مطابق پودوں پر پتے مڑنے اور پھل بننے سے پہلے گرنے کی شکایت عام رہی۔ کئی کاشتکاروں نے کہا کہ انہوں نے بیج اور کھاد پر جو رقم خرچ کی تھی، وہ بھی پوری واپس نہیں آئی۔

زرعی ماہرین کے مطابق اس بار مارچ اور اپریل میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہا، جس سے سفید مکھی اور پتے مڑنے والے وائرس کا حملہ تیز ہوا۔ ان کے بقول اگر کاشتکار وقت پر زرعی مشورہ لیتے تو نقصان کم ہو سکتا تھا۔ محکمہ زراعت کے ڈویژنل افسر نے بتایا کہ ضلع میں 1 ہزار 180 ٹن ٹماٹر کی پیداوار ہوئی، جبکہ گزشتہ سال یہ 1 ہزار 266 ٹن تھی۔ اس طرح 86 ٹن کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

کاشتکاروں نے مطالبہ کیا ہے کہ کھاد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور زرعی ادویات پر سبسڈی دی جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت مدد نہ ملی تو اگلے سال بہت سے کاشتکار ٹماٹر کی کاشت چھوڑ دیں گے۔ محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ 15 جون سے 3 روزہ مفت زرعی مشاورتی کیمپ لگائے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں کاشتکاروں کو بیماری سے بچاؤ کی ادویات اور بیج مفت فراہم کیے جائیں گے۔ کیمپوں کی تاریخوں کا اعلان 6 جون کو کیا جائے گا۔

ہنزہ میں پھندنے دار ٹماٹر کی کاشت کا رجحان بڑھ رہا ہے

رپورٹ: ثمینہ ارشاد
تصاویر: ثمینہ ارشاد
ہنزہ، 28 مئی: ثمینہ ارشاد کی رپورٹ

ہنزہ کے کاشتکار اس سال ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان ہیں۔ محکمہ زراعت کے مطابق ضلع میں ٹماٹر کی پیداوار گزشتہ سال کے 1 ہزار 266 ٹن سے کم ہو کر 1 ہزار 180 ٹن رہ گئی ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ بیماری، کھاد کی قلت اور بروقت بیج نہ ملنے کی وجہ سے فصل متاثر ہوئی۔

ضلع کے 355 کاشتکاروں نے ٹماٹر کاشت کیا تھا۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق گلمت، کریم آباد اور علی آباد کے دیہات سے ہے۔ ان کاشتکاروں کے مطابق پودوں پر پتے مڑنے اور پھل بننے سے پہلے گرنے کی شکایت عام رہی۔ کئی کاشتکاروں نے کہا کہ انہوں نے بیج اور کھاد پر جو رقم خرچ کی تھی، وہ بھی پوری واپس نہیں آئی۔

زرعی ماہرین کے مطابق اس بار مارچ اور اپریل میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہا، جس سے سفید مکھی اور پتے مڑنے والے وائرس کا حملہ تیز ہوا۔ ان کے بقول اگر کاشتکار وقت پر زرعی مشورہ لیتے تو نقصان کم ہو سکتا تھا۔ محکمہ زراعت کے ڈویژنل افسر نے بتایا کہ ضلع میں 1 ہزار 180 ٹن ٹماٹر کی پیداوار ہوئی، جبکہ گزشتہ سال یہ 1 ہزار 266 ٹن تھی۔ اس طرح 86 ٹن کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

کاشتکاروں نے مطالبہ کیا ہے کہ کھاد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور زرعی ادویات پر سبسڈی دی جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت مدد نہ ملی تو اگلے سال بہت سے کاشتکار ٹماٹر کی کاشت چھوڑ دیں گے۔ محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ 15 جون سے 3 روزہ مفت زرعی مشاورتی کیمپ لگائے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں کاشتکاروں کو بیماری سے بچاؤ کی ادویات اور بیج مفت فراہم کیے جائیں گے۔ کیمپوں کی تاریخوں کا اعلان 6 جون کو کیا جائے گا۔

ہنزہ میں پھندنے دار ٹماٹر کی کاشت کا رجحان بڑھ رہا ہے

رپورٹ: ثمینہ ارشاد
تصاویر: ثمینہ ارشاد
ہنزہ، 28 مئی: ثمینہ ارشاد کی رپورٹ

ہنزہ کے کاشتکار اس سال ٹماٹر کی کم پیداوار سے پریشان ہیں۔ محکمہ زراعت کے مطابق ضلع میں ٹماٹر کی پیداوار گزشتہ سال کے 1 ہزار 266 ٹن سے کم ہو کر 1 ہزار 180 ٹن رہ گئی ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ بیماری، کھاد کی قلت اور بروقت بیج نہ ملنے کی وجہ سے فصل متاثر ہوئی۔

ضلع کے 355 کاشتکاروں نے ٹماٹر کاشت کیا تھا۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق گلمت، کریم آباد اور علی آباد کے دیہات سے ہے۔ ان کاشتکاروں کے مطابق پودوں پر پتے مڑنے اور پھل بننے سے پہلے گرنے کی شکایت عام رہی۔ کئی کاشتکاروں نے کہا کہ انہوں نے بیج اور کھاد پر جو رقم خرچ کی تھی، وہ بھی پوری واپس نہیں آئی۔

زرعی ماہرین کے مطابق اس بار مارچ اور اپریل میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہا، جس سے سفید مکھی اور پتے مڑنے والے وائرس کا حملہ تیز ہوا۔ ان کے بقول اگر کاشتکار وقت پر زرعی مشورہ لیتے تو نقصان کم ہو سکتا تھا۔ محکمہ زراعت کے ڈویژنل افسر نے بتایا کہ ضلع میں 1 ہزار 180 ٹن ٹماٹر کی پیداوار ہوئی، جبکہ گزشتہ سال یہ 1 ہزار 266 ٹن تھی۔ اس طرح 86 ٹن کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

کاشتکاروں نے مطالبہ کیا ہے کہ کھاد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور زرعی ادویات پر سبسڈی دی جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت مدد نہ ملی تو اگلے سال بہت سے کاشتکار ٹماٹر کی کاشت چھوڑ دیں گے۔ محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ 15 جون سے 3 روزہ مفت زرعی مشاورتی کیمپ لگائے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں کاشتکاروں کو بیماری سے بچاؤ کی ادویات اور بیج مفت فراہم کیے جائیں گے۔ کیمپوں کی تاریخوں کا اعلان 6 جون کو کیا جائے گا۔